احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 24۔اکتوبر2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 24۔اکتوبر 2014ء 28ذوالحج 1435 ہجری 24۔اخاء 1393ہش جلد 64-99 نمبر 241

محفوظ دل

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔

قرآن کریم پڑھو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ایسے (شخص کے) دل کو عذاب نہیں دے گا جس نے قرآن کریم زبانی یاد کیا۔

(سنن الدارمی ، کتاب فضائل القرآن ، باب فضل من قرأ القرآن حدیث نمبر3186)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دن جبکہ میں نہایت بیقراری کی حالت میں قرآن مجید کی آیات نہایت تدبر اور فکر اور غور سے پڑھ رہا تھا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا تھا کہ مجھے معرفت کی راہ دکھاوے اور ظالموں پر میری حجت پوری کرے تو قرآن شریف کی ایک آیت میری آنکھوں کے سامنے چمکی اور غور کے بعد میں نے اسے علوم کا خزانہ اور اسرار کا دفینہ پایا۔ میں خوش ہوا اور الحمدللہ کہا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور وہ آیت یہ تھی ......۔ (سورہ الشوریٰ 8:42) اس آیت کے متعلق مجھ پر کھولا گیا کہ یہ آیت عربی زبان کے فضائل پر دلالت کرتی ہے اور اشارہ کرتی ہے کہ عربی زبان تمام زبانوں کی اور قرآن مجید تمام پہلی کتابوں کی ماں اور یہ کہ مکہ مکرمہ ام الارضین ہے۔

(ملخص منن الرحمٰن از صفحہ 180 تا 184، روحانی خزائن جلد9 ص6,5)

اور میں نے دیکھا کہ لوگ دنیا اور اس کی زینت پر گرے ہوئے ہیں اور مذہب حق اور اس کے دلائل کی طرف توجہ نہیں کرتے اور اس کی زر خالص اور تازگی کو نہیں دیکھتے اور اس طرح کنارہ کرتے ہیں کہ گویا شک میں ہیں اور وہ دراصل شک میں نہیں بلکہ انہوں نے دنیا کو دین پر اختیار کر لیا ہے اپنی نابینائی کی وجہ سے معرفت کی باریک باتوں کو قبول نہیں کرتے اور براہین کے اونچے مقام کو دیکھ نہیں سکتے اور کیونکر دیکھیں انہوں نے تو شیطان کی راہیں اختیار کر رکھی ہیں اور ظلم اور تکذیب پر اصرار کر رہے ہیں اور صادقوں کی راہوں پر چلنا نہیں چاہتے۔ سو میں نے جناب الٰہی میں اس غرض سے دعا کرنا شروع کیا تا کہ وہ مجھے ایسی حجت عنایت کرے جو اس زمانہ کے کافروں کو لاجواب کر دیوے اور جو اس زمانہ کے نوجوانوں کی طبائع کے مناسب حال ہو تا کہ میں ان کے کم عقلوں اور عقلمندوں کو ایک عمدہ بیان کے ساتھ ملزم کروں اور تا کہ مجرموں پر حجت پوری ہو۔ پس میرے رب نے میری دعا کو قبول کیا اور میری آرزو کو میرے لئے موجود کر دیا اور میرے پر میری آرزو کا دروازہ ایسے طور پر کھول دیا جو میرا مدعا تھا اور مجھے نئے اور کھلے کھلے دلائل عطا فرمائے اور یقینی اور قاطعہ دلیلیں عنایت کیں سو اس اللہ کو سب تعریف جو مددگار آقا ہے۔

اور اس مجمل کی تفصیل یہ ہے کہ اس نے زبانوں کی تحقیق کی طرف میرے دل کو پھیر دیا اور میری نظر کو متفرق زبانوں کے پرکھنے کے لئے مدد کی اور مجھ کو سکھلایا کہ عربی تمام زبانوں کی ماں اور ان کی کیفیت کمیت کی جامع ہے اور وہ نوع انسان کے لئے ایک اصلی زبان اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک الہامی لغت ہے۔ (منن الرحمٰن۔روحانی خزائن جلد9 ص165)

پس میرے دل میں ڈالا گیا کہ اس باب میں ایک کتاب تیار کروں اور سچائی کے طالبوں کے سامنے حق کو رکھ دوں اور خلق اللہ پر احسان کروں جیسا کہ خدا تعالیٰ نے میرے پر احسان کیا ہے۔ (منن الرحمٰن۔روحانی خزائن جلد9 ص168)

کتاب منن الرحمٰن کی تیاری کے متعلق فرمایا:

اور واضح ہو کہ یہ کتاب قریباً ڈیڑھ مہینہ کی محنت اور کوشش سے ہم نے تیار کی ہے۔ چنانچہ اپریل 1895ء کے کچھ دن گزرے یہ کام شروع ہوا اور مئی 1895ء کو ابھی کچھ باقی رہتا تھا کہ انجام کو پہنچ گیا اور اس محنت کے دنوں میں پورا دن اس کام کے لئے کبھی نہیں لگایا۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ تیسرا یا چوتھا حصہ اس فکر میں خرچ آتا رہا اور اگر تمام روز محنت کی جاتی تو شاید ہفتہ عشرہ تک بھی یہ کام انجام تک پہنچ جاتا۔

(منن الرحمٰن۔روحانی خزائن جلد9 ص139)

گناہ سے نفرت

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی مُعافی سُوجھے۔ جیسے مکّھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دُوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں۔ ایک معاصی کا دوسرا خجالت، توبہ، پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص جب غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اُس کے بعد پچھتاتا ہے۔ گویا کہ دونوں پَر اکٹھے حرکت کرتے ہیں۔ زہر کے ساتھ تریاق ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے، مگر کُشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے۔ اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے۔ کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے۔ جب نبی معصومؐ ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے، وہ آخر اُسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا۔ اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اُسے بالطبع بُرا معلوم ہوگا۔ جیسے بھیڑ کو مَیلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وُہ بھی کھاوے، اسی طرح وہ اِنسان بھی گناہ کی حرص نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے۔ (۔) کو خنزیر کے گوشت سے جو بالطبع کراہت ہے، حالانکہ اور دُوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں۔ تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 3)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مشعل راہ

انفاق فی سبیل اللہ آمد کا ذریعہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

وہ تمام مذاہب جو خدا کی طرف منسوب ہونے والے مذاہب ہیں ان کی ساری تاریخ کا یہ خلاصہ ہے کہ ایک بہت بڑی تعداد ان میں ایسی شامل ہو جاتی ہے جو اپنے نفس کو دھوکا دیتے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ جھوٹ بولا جا سکتا ہے۔نہیں بولا جا سکتا۔ یہ ناممکن ہے۔ رازق وہ ہے۔ جو آپ کے محکمہ میں کام کر رہا ہو اور اسے آپ نے کل تنخواہ دی ہو ایک ہزار روپیہ اور دوسرے دن آکر وہ آپ سے کہے کہ آپ نے کہا تھا کہ دس فیصدی مجھے واپس کر دینا تو آپ نے جو پچاس روپے مجھے دیے تھے میں پانچ روپے واپس کر رہا ہوں۔آپ مان جائیں گے اس کی بات؟ اس سے بڑا احمق اور کون ہو سکتا ہے لیکن اگر آپ کا کارندہ اس کے پاس جا رہا ہے اور وہ اس دھوکے میں مبتلا ہے کہ اس کارندے کو پتہ نہیں کہ مجھے کتنی رقم دی گئی تھی تو پھر ایسا شخص زیادہ جرأت کے ساتھ دھوکا دینے کی کوشش کرے گا۔لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کی بڑی بیوقوفی ہے۔ کارندے تو مہرے ہیں ان کی تو ذاتی کوئی بھی حیثیت نہیں جب ان کو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہو تو میں دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ میری نظر پڑ رہی ہوتی ہے تمہارے دلوں پر تمہاری زبان پر۔تمہاری تحریر پر اور تم جو دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہو میں تمہارے دھوکے میں کبھی نہیں آ سکتا اور کبھی نہیں آؤں گا اور یہ مومن بھی تمہارے دھوکے میں نہیں آتے۔ اخلاق کے لحاظ سے ادب کے تقاضوں کے پیش نظر اور یہ سوچتے ہوئے کہ ان کی دل شکنی نہ ہو کہ ہم ان پر اعتماد نہیں کرتے خواہ تمہیں یہ کہتے رہیں کہ بہت اچھا ہم اسے منظور کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بھی صاحب فراست بندے ہیں۔ نہ تو تم مجھے دھوکا دے سکتے ہو نہ ان بندوں کو دھوکا دے سکتے ہو۔تمہارا رہن سہن، تمہارا معاشرہ۔تمہاری زندگی کی اقدار ساری کی ساری یہ بتا رہی ہیں کہ تمہارے اموال کتنے ہیں۔مگر چونکہ یہ ایک ٹیکس کا نظام نہیں۔اس لئے اخلاقاً بھی، تہذیباً بھی اور نظام سلسلہ کی پیروی میں بھی جملہ کارکنان سلسلہ جو منہ سے کوئی کہتا ہے وہ اسے قبول کر لیتے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی قبول کر لیتے ہیں کہ یہ شخص کہنے والا اپنے قول میں سچا نہیں ہے لیکن واقعات جو گزر جاتے ہیں وہ ایسے تمام دھوکے دینے والوں کے لئے انتہائی خطرہ کا موجب بن جاتے ہیں۔ان کی ساری عمر کی قربانیاں رائیگاں جاتی ہیں۔ان کے اموال سے برکت چھین لی جاتی ہے۔وہ طرح طرح کی مصیبتوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان کو چٹیاں پڑتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ جو جانتا ہے اس کے عطا کے رستے بھی بہت ہیں اور واپس لے لینے کے رستے بھی بہت ہیں۔رزق سے جو برکتیں ملا کرتی ہیں چین اور تسکین اور آرام جان کی برکتیں، وہ برکتیں بھی ان سے چھین لی جاتی ہیں۔ بسا اوقات ایسے خاندانوں کے بچے ان کی آنکھوں کے سامنے ضائع ہو رہے ہوتے ہیں وہ کچھ نہیں کر سکتے۔

ایک دفعہ ایک جماعت کے امیر نے مجھے بتایا کہ نوجوانی میں میرا یہ حال تھا اگرچہ دھوکا تو نہیں دیتا تھا چندہ میں مگر سب سے آخر پر چندہ ادا کیا کرتا تھا اور پہلے اپنی ضرورتوں کو ترجیح دیتا تھا اور یہ سمجھ کر کہ بہت اچھا خدا کا قرضہ مجھ پر چڑھ رہا ہے کسی دن اتار دوں گا۔ میں اپنے نفس کو مطمئن کر لیتا تھا۔انہوں نے کہا کہ اللہ گواہ ہے اور میں سچ کہہ رہا ہوں کہ وہ سارا دور مجھ پر اتنی پریشانیوں کا گزرا ہے کہ ایک مصیبت سے نکل کر دوسری مصیبت میں مبتلا ہو جاتا تھا۔خدا کا مقروض ہی نہیں رہا بندوں کا مقروض بھی بن گیا۔ میں اپنی جن ذاتی ضروریات کو ترجیح دیتا تھا، وہ ضروریات پوری ہونے میں نہیں آتی تھیں۔جس طرح جہنم کہے گی۔(-) اس طرح میری ضروریات (-) کا تقاضا کرتی چلی جاتی تھیں کرتی چلی جاتی تھیں۔آخر ایک دن میں نے فیصلہ کیا کہ اے خدا! تیرا حق پہلے دوں گا چاہے کچھ گزر جائے میری جان پر۔ چاہے میرے بچے فاقے کریں۔ میں بہر حال تیرا حق پہلے ادا کروں گا۔تو مجھ سے رحم کا معاملہ کر۔ وہ کہتے ہیں وہ دن اور آج کا دن میں نے تنگی کا نام کبھی نہیں دیکھا۔ ہر بات میں برکت پڑ گئی۔ ہر نقصان ختم ہو گیا۔

پس اللہ تعالیٰ جو دینے والا ہے جو رازق ہے اس کے ساتھ صدق و سداد کا معاملہ کرو۔تمہاری قربانیاں بھی کام آئیں گی اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں تم مزید فضلوں کے وارث بنائے جاؤ گے۔خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے تم کیوں خوف کھاتے ہو۔ یہی تو وہ خرچ ہے جو تمہاری آمد کا ذریعہ ہے اور یہی تو وہ خرچ ہے جو برکتوں کا موجب ہے۔

(خطبات طاہر جلد اول ص 63)

وفاؤں کا پُتلا

اک عجب شان کا فقیر تھا وہ
تاجداروں کا پر امیر تھا وہ
نوجواں تھا، جوان ہمت تھا
صاحبِ تجربہ تھا، پیر تھا وہ
ہر گھڑی تھا کماں میں رکھا ہوا
احمدیت کا ایسا تیر تھا وہ
وہ وفاؤں کا ایک پتلا تھا
امن کا دائمی سفیر تھا وہ
مظہر حق گوئی و بے باکی
یوں کہو دور کا ضمیر تھا وہ
خدمت دین پہ کمر بستہ
ایک سلطان اور نصیر تھا وہ
اپنے محمود کا وہ تھا ایاز
اس زمانے میں اک نظیر تھا وہ
اس کا منصب عجیب تھا طاہر
قافلے میں تھا اور میر تھا وہ

طاہر عارف

اردو کے ضرب المثل اشعار

درہم و دام اپنے پاس کہاں
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں

تو اور آرائش خمِ کاکل
میں اور اندیشہ ہائے دُور دراز

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آئرلینڈ

نیشنل عاملہ خدام، انصار اور جماعت آئرلینڈ کو ہدایات۔تقریب آمین۔لندن واپسی

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

28 ستمبر 2014ء

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح 6 بجکر دس منٹ پر بیت مریم تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

آج پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ، نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ اور نیشنل مجلس عاملہ آئرلینڈ کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ علیحدہ علیحدہ میٹنگز تھیں۔

نیشنل عاملہ خدام سے میٹنگ

ان میٹنگز کا انتظام ہوٹل کے ایک کانفرنس روم میں کیا گیا تھا۔گیارہ بجے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کانفرنس روم میں تشریف لائے اور سب سے پہلے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ آئرلینڈ کی حضورانور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

حضورانور کے استفسار پر معتمد صاحب نے بتایا کہ ہماری تین مجالس ہیں اور خدام کی تعداد 71 ہے اور ہمارا باقاعدہ نیشنل اجتماع ہوتا ہے جس کے لئے ہال بک کروایا جاتا ہے اور اجتماع میں سپورٹس بھی ہوتی ہیں۔مجالس سے باقاعدہ رابطہ ہے اور رپورٹس حاصل کی جاتی ہیں۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہتمم تربیت سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کو علم ہے کہ کتنے خدام شادی شدہ ہیں اور کتنے نہیں ہیں۔جس پر مہتمم تربیت نے عدم علم کا اظہار کیا۔حضورانور نے فرمایا آپ کو علم ہونا چاہئے اور آپ کے ریکارڈ میں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے مہتمم تجنید کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ باقاعدہ ہر خادم سے تجنید کا فارم پُر کروائیں فارم پاکستان سے منگوالیں، یوکے سے منگوالیں اور ہر خادم کے کوائف آپ کے ریکارڈ میں ہونے چاہئیں۔

خادم کا نام، اس کے والد کا نام، عمر، تعلیم، پیشہ، آمد، شادی شدہ یا غیر شادی شدہ وغیرہ۔

حضورانور نے مہتمم مال کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اصل یہی ہے کہ جو چندہ دینا ہے وہ آمد کے مطابق دینا ہے۔لیکن جو اپنی آمد کے مطابق نہیں دیتا یا اپنی آمد ظاہر نہیں کرتا تو وہ لکھ کر دے کہ میں صرف اتنا چندہ دے سکتا ہوں۔

مہتمم تربیت سے حضورانور نے استفسار فرمایا کہ جو شادی شدہ لوگ ہیں ان کی زندگی بہتر گزر رہی ہے۔حضورانور نے فرمایا جن کا نکاح ہوتا ہے ان کی کونسلنگ ہونی چاہئے۔خاوندوں کو بیویوں کے حقوق کا پتہ ہونا چاہئے۔شادی کی غرض یہ نہ ہو کہ قیام کا سٹیٹس مل جائے، رہائش مل جائے۔جو شادی کی اصل غرض ہے اسی کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور تقویٰ کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔

حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نمازوں کی طرف توجہ دیں۔اب (بیت) بنالی ہے تو اسے آباد کریں اور دوسری جگہوں پر جہاں جہاں سنٹر ہیں وہاں بھی باقاعدہ نمازوں کا التزام کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہتمم تعلیم سے دریافت فرمایا کہ خدام کے نصاب میں کون سی کتاب رکھی ہے۔اس پر مہتمم تعلیم نے بتایا کتاب ''نظام نو'' کا امتحان لیا ہے۔

حضورانور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب بھی رکھیں۔مہتمم تعلیم نے بتایا کہ کتاب ''حقیقۃ الوحی'' کے سو صفحات نصاب میں رکھے ہیں اور اکتوبر میں اس کا امتحان ہے۔

مہتمم دعوت الی اللہ کو حضورانور نے فرمایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے آپ نے اپنا ٹارگٹ خود بنانا ہے۔خدام الاحمدیہ اس لئے بنائی گئی تھی کہ آپ اپنے منصوبے اور پروگرام بنائیں اور کام کریں۔اپنے طور پر کام کریں اور رابطے کریں اور سیمینارز کریں۔آپ پڑھے لکھے لوگ ہیں۔آپ میں سے بعض ڈاکٹرز ہیں آپ اپنے پبلک ریلیشنز بڑھائیں اور میٹنگز کریں اور لوگوں کو بلائیں، اب (بیت) کے افتتاح کے بعد لوگوں کی توجہ ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ کے پاس دو (مربی) بھی ہیں۔ان کو بلا کر سوال و جواب کے پروگرام بنائیں۔

حضورانور نے فرمایا عاملہ کے ہر ممبر نے کم از کم ایک رابطہ کرنا ہے۔ایک رابطہ سے مراد ایک فیملی سے رابطہ ہے۔گزشتہ تین سال میں خدام الاحمدیہ نے کوئی بیعت حاصل نہیں کی۔پس اب اپنے رابطے قائم کریں۔دوستیاں کریں، لوگوں سے تعلق بنائیں اور کام کریں۔

مہتمم دعوت الی اللہ نے بتایا کہ دعوت الی اللہ کے لئے سٹال لگائے جاتے ہیں۔جس پر حضورانور نے فرمایا یہ تو صرف ایک ذریعہ ہے اور پرانا طریق ہے۔کب تک صرف اسی طریق پر انحصار کریں گے۔آپ کو چاہئے کہ **دعوت الی اللہ کے لئے اور پیغام پہنچانے کے لئے نئے نئے راستے Explore کریں۔**

لیف لیٹس کی تقسیم کے بارہ میں حضورانور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی گئی کہ خدام نے گزشتہ تین ماہ میں 37 ہزار لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں اور گزشتہ سال 90 ہزار لیف لیٹس تقسیم ہوئے تھے۔اس پر حضورانور نے فرمایا آئرلینڈ تو چھوٹا سا ملک ہے۔آپ تو سارا ملک Cover کر سکتے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا گزشتہ سال جامعہ احمدیہ یوکے سے فارغ التحصیل طلباء کی کلاس کو سپین بھجوایا گیا تھا تو انہوں نے دو تین ہفتوں میں تین لاکھ پمفلٹس تقسیم کئے۔اب اسی ماہ جامعہ کے آٹھ نو لڑکے سیر کے لئے سپین گئے تھے انہوں نے پچاس ہزار سے زائد پمفلٹس تقسیم کئے۔

حضورانور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں آئرلینڈ میں بھی جامعہ کے طلباء کو بھجوایا جائے۔

حضورانور نے خدام الاحمدیہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو جہاں بھی موقع ملتا ہے فلائرز تقسیم کریں، سٹیشن پر کریں اور دوسری جگہوں پر کریں۔

حضورانور نے فرمایا مقامی حکومتی انتظامیہ اور کونسل وغیرہ سے رابطہ کر کے درخت لگانے کا پروگرام بنائیں۔پارک میں ہی دو درخت لگا دیں تو آپ کا تعارف ہو جائے گا اور (دعوت الی اللہ) کے لئے راہ کھلے گی۔

حضور انور نے فرمایا آپ یہاں بلڈ کمپین (Blood Campaign) آرگنائز کریں اگر یہاں ملیریا کی وجہ سے ایشین کا خون نہیں لیتے تو مقامی لوکل آدمی ہی آ کر دے دیں گے۔ہمسائے آ کر شامل ہو جائیں گے۔اس طرح آپ کی طرف سے یہ پروگرام آرگنائز ہوگا اور تعارف اور رابطوں کا ایک ذریعہ بنے گا۔

مہتمم مال سے حضور انور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر موصوف نے بتایا کہ خدام کا بجٹ دس ہزار پانچصد پانچ یورو ہے۔

حضورانور نے فرمایا آپ کے پاس یہ ریکارڈ ہونا چاہئے کہ کمانے والے کتنے ہیں اور نہ کمانے والے کتنے ہیں، طلباء کتنے ہیں اور ایسے کتنے ہیں جو طلباء نہیں لیکن ان کے پاس کوئی کام نہیں۔

مہتمم خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ چیریٹی واک (Charity Walk) کا پروگرام رکھیں اور خدام اپنا لباس پہن کر جائیں۔کیپ (Cap) پر ایسے الفاظ ہوں جو آپ کی تنظیم کی نشاندہی کر رہے ہوں۔حضورانور نے فرمایا آپ نے اپنے ملک کے ماحول اور حالات کے لحاظ سے خود نئے نئے راستے نکالنے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا میں نے مختلف ممالک کے دوروں کے دوران **خدام کی مجالس عاملہ کی میٹنگز میں بڑی تفصیل کے ساتھ ہدایات دی ہوئی ہیں اور وہ الفضل میں شائع ہو چکی ہیں۔ان ہدایات کی روشنی میں تمام شعبہ جات اپنے پروگرام بنائیں۔**

حضورانور نے فرمایا ارادہ کریں اور کام کریں، اپنے نمونے قائم کریں نمازوں کی طرف توجہ دیں۔جس کام کو شروع کریں، دعا سے کریں دعا کی طرف توجہ دیں اور عزم سے کام کریں۔

نمائش کا ذکر ہونے پر حضورانور نے فرمایا ٹھیک ہے نمائش لگائیں اور ہر ایسی چیز کے لئے کوشش کرنی ہے جس سے جماعت کا تعارف ہو اور (دعوت الی اللہ) کے لئے راستے کھلیں۔پس آپ نے نمائش لگانی ہے، یا چیریٹی واک کرنی ہے یا سٹال لگانا ہے یا کوئی پروگرام بنانا ہے تو اس لئے بنانا ہے کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے راستے کھلیں۔

حضورانور نے فرمایا (دعوت الی اللہ) کے لئے ہر قسم کا لٹریچر دیں۔پہلے یہ دیکھ لیں کہ جس کو دے رہے ہیں اسے کس چیز میں دلچسپی ہے۔

(دین) میں دلچسپی ہے تو ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' دیں۔اگر اکنامکس میں دلچسپی ہے تو حضرت مصلح موعود کی کتاب دیں۔امن کے قیام میں دلچسپی ہے تو World Crisis and the pathway to Peace دیں۔ہر ایک کو اس کی ضرورت اور دلچسپی کے مطابق دیں۔

حضورانور نے فرمایا اب تک یہاں کے مقامی باشندوں سے اور حکام سے جو تعارف آپ کو ہو چکا ہے اس کو آگے بڑھائیں۔یہ نہ ہو کہ جو رابطے قائم ہوئے ہیں اور ایک تعلق بنا ہے اس کو چھوڑ دیں۔

حضور انور نے فرمایا تعلیمی اداروں اور پبلک لائبریریز میں بھی کتب رکھوائیں۔اسلامی اصول کی فلاسفی، Life of Mohammad ﷺ ...... Response to Contemporary, The Blessed ،Pathway to Peace Model of the Holy Prophet Mohammad (SAW) and the Caricatures بھی لائبریریز میں رکھوائیں۔

حضور انور نے فرمایا Life of Mohammad(SAW)۔مجلس انصاراللہ یوکے نے لاکھ، ڈیڑھ لاکھ کی تعداد میں خود شائع کر کے تقسیم کی ہے جماعت سے کوئی خرچ نہیں لیا۔اگر آپ نے یہ کتاب سستی کم قیمت پر حاصل کرنی ہے تو انصاراللہ یوکے کو کہیں وہ آپ کو دے دیں گے یہ کتاب یوکے سے منگوالیں اور اس کتاب کی

یہاں بھی تقسیم ہونی چاہئے۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی یہ میٹنگ ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوئی۔ آخر پر عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ آئرلینڈ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

نیشنل عاملہ انصاراللہ سے میٹنگ

حضور انور نے دعا کروائی۔ بعدازاں قائد عمومی سے حضور انور نے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ قائد عمومی نے بتایا کہ ہماری تین مجالس ہیں اور انصار کی تعداد 49 ہے۔

قائد تربیت سے حضور انور نے تربیتی پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دیں۔ سب انصار باقاعدگی سے پانچوں نمازیں ادا کرنے والے ہوں۔ پھر MTA کے ساتھ جوڑنے کی طرف توجہ دیں۔ باقاعدگی سے MTA پر خلیفہ وقت کے خطبات، خطابات سنیں اور دوسرے پروگراموں سے بھی استفادہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا انصار کو اس طرف بھی توجہ دلائیں کہ اپنے بچوں کو پیار سے سمجھایا کریں۔ سختی سے نہیں۔ اکثر اپنے بچے اس لئے بگاڑ دیتے ہیں کہ والدین سختی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا گھروں میں، فیملیز میں، جو بہو اور داماد کے تعلقات ہیں۔ ان میں خرابیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ دونوں خاندانوں کے جو بڑے ہیں ان کو چاہئے کہ پیار و محبت کا ماحول پیدا کریں اور گھر بسانے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے فرمایا گھروں میں MTA باقاعدہ دیکھیں۔ اس میں مختلف پروگرام آ رہے ہوتے ہیں۔ جن میں کوئی نہ کوئی اصلاحی، تربیتی پہلو بیان ہو جاتا ہے۔ جو اپنا اثر رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خطبات سنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں اور اس کا جائزہ بھی لیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا انصار کو تلاوت قرآن کریم کی طرف باقاعدہ توجہ دلائیں اور اس کا جائزہ لیا کریں کہ کتنے انصار روزانہ باقاعدہ تلاوت کرتے ہیں۔

قائد دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا جائزہ لینے کے بعد حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی نیشنل مجلس عاملہ کے تمام ممبران اور مقامی مجالس عاملہ کے ممبران کے سپرد یہ ٹارگٹ کریں کہ ان میں سے ہر ایک نے کم از کم ایک رابطہ قائم کرنا ہے اور اس کو احمدیت میں لانے کی کوشش کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی مرکزی مجلس عاملہ کی تعداد 15 ہے۔ اگر تیسرا حصہ بھی کامیابی حاصل کرے تو آپ انصار کی امسال کی پانچ بیعتیں ہو جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا **آپ کے ذاتی روابط اور تعلقات ہوں گے تو تب ہی یہ لوگ آپ کے قریب آئیں گے اور پھر انہیں احمدیت کا پیغام پہنچائیں۔** دعوت الی اللہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا **بعض لوگ ذاتی رابطے تو کر لیتے ہیں لیکن آگے رابطہ نہیں بڑھتا۔ اپنے ان رابطوں کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔** اب بیت کی تعمیر کی وجہ سے اس شہر میں بھی اور سارے ملک میں بھی توجہ پیدا ہوگی۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ اپنا ایک ٹارگٹ رکھیں اور اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جن انصار کو انگریزی زبان نہیں بھی آتی تو ان کے سپرد بھی یہ کام کریں۔ مختلف جگہوں پر لیف لیٹس تقسیم کرنے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے یہ انتظار نہیں کرنا کہ جماعت آپ کو لٹریچر دے گی تو آپ نے تقسیم کرنا ہے۔ آپ خود اپنے پروگرام بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا پہلے اپنے دو ورقہ بروشرز میں امن اور محبت کا پیغام دیں یہ بروشر تقسیم کرنے کے بعد پھر دوسرا بروشر تقسیم ہو جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد کے بارہ میں بتایا جائے اور آپ کے حوالہ سے بتایا جائے کہ امن کا قیام آپ سے ہی وابستہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بروشرز اور فلائرز مسلسل تقسیم کرتے رہیں۔ قطرہ قطرہ سے آگے بڑھیں گے تو پھر بڑی تعداد میں تقسیم ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا جو پرانا طریقہ ہے کہ ایک دفعہ سٹال لگا لیا۔ یہ کافی نہیں۔ سٹال لگانے کا فائدہ تو تب ہے کہ سٹال پر لوگ آئیں اور دلچسپی پیدا ہو۔ حضور انور نے فرمایا کم از کم ہاتھ میں دیں، تعارف تو ہو جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا ہدایت تو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ لیکن آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے۔ کب بریک تھرو (Break Through) ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو پتہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب انصار کو ٹارگٹ دیں۔ یہاں پڑھے لکھے ڈاکٹر صاحبان ہیں۔ ان کے اپنے روابط اور تعلقات ہیں۔ یہ بھی لیف لیٹس تقسیم کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کو نئے طریق ایکسپلور (Explore) کرنے پڑیں گے۔ صرف پرانے طریقوں پر کام نہیں ہوگا۔ آپ تربیت اور دعوت الی اللہ دو کام کر لیں تو بہت ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا انصاراللہ چالیس سال سے اوپر ہیں **اب کوئی فیشن وغیرہ کی عمر تو نہیں ہے اس لئے جن کی داڑھی نہیں ہے وہ داڑھی رکھ لیں۔**

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود سے کسی نے عرض کیا کہ لوگ داڑھی نہیں رکھتے۔ اس پر آپ نے فرمایا جتنا جس کا ہم سے تعلق ہے وہ آپ ہی رکھ لے گا۔

قائد مال سے حضور انور نے بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا تو موصوف نے بتایا کہ چار ہزار یورو بجٹ ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ میں تو ڈاکٹرز کمانے والے ہیں۔ آپ کا تو خدام سے زیادہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا بجٹ گراس روٹ لیول پر بننا چاہئے یہ نہیں کہ گھر بیٹھ کر بنا لیا۔ حضور انور نے فرمایا چندہ انکم کے مطابق ہونا چاہئے جو انکم نہیں بتاتا تو اسے کہہ دیں کہ لکھ کر دے دو کہ میں صرف اتنا دے سکتا ہوں۔ اس سے زیادہ نہیں دے سکتا۔

حضور انور نے فرمایا **کسی کے پیچھے نہ پڑیں اور کسی سے زبردستی کر کے غلط بیانی نہ کروائیں۔**

قائد اشاعت نے بتایا کہ ہم نے رسالہ انصارالدین شائع کیا ہے اور پہلی دفعہ نکالا ہے اور ہمیں فی کاپی پانچ یورو میں پڑی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا رقیم پریس یوکے سے شائع کروائیں سستا ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا انصاراللہ یوکے نے کتاب Life of Mohammad ﷺ ایک لاکھ شائع کروائی ہے۔ دو صد پچاس صفحات کی کتاب ہے ان کی فی کتاب ساٹھ پینس کی پڑی ہے۔ یہ کتاب آپ انصاراللہ یوکے سے منگوا لیں وہ آپ کو اصل خرچ پر مہیا کر دیں گے۔

قائد صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ سب انصار کوئی نہ کوئی ورزش کریں۔ اس وقت 35 انصار ورزش کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان سے سیر کروا لیا کریں۔ سب انصار سیر کریں اور کوشش کریں کہ انصار چیریٹی واک میں حصہ لیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے اپنے لئے جو کتب، لٹریچر شائع کرنا ہے وہ اپنے سنٹر ریزرو سے شائع کروا لیں اور جو یوکے سے منگوانی ہے وہ وہاں سے منگوا لیں۔

مجلس عاملہ انصاراللہ آئرلینڈ کی یہ میٹنگ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

نیشنل عاملہ آئرلینڈ سے میٹنگ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں حضور انور کے استفسار پر جنرل سیکرٹری نے بتایا کہ آئرلینڈ میں تین جماعتیں ہیں اور ہمیں کارگزاری رپورٹ موصول ہوتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے تربیت پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ہم نماز کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔ ہم نے عشرہ صلوٰۃ بھی منایا ہے۔ بیت مریم گالوے اور بیت الاحد ڈبلن کے علاوہ مختلف علاقوں میں گھروں میں بھی نماز سنٹر بنائے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کیا کوئی ایسا سسٹم ہے کہ آپ کو پتہ لگے کہ لوگ نماز پر آ رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کتنے انصار، خدام نماز پر آ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا خدام کی طرف توجہ دیں کہ وہ بھی زیادہ سے زیادہ نماز پر آئیں۔ صدر صاحب خدام الاحمدیہ نمازوں پر لانے کے لئے پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی تلاوت کا بھی جائزہ لیں۔ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہئے کہ کتنے لوگ روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔

حضور انور نے مربی انچارج ابراہیم نونن صاحب سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی ڈیوٹی ہے کہ جائزہ لیں کہ کتنے احمدی، انصار، خدام، اطفال مختلف جگہوں پر رہ رہے ہیں اور آپ کس طرح نماز میں اپنی حاضری بڑھا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا **نمازوں کی تلقین کے لئے صرف خطبہ دے دینا کافی نہیں۔ بلکہ گھروں میں رابطہ کر کے توجہ دلائیں** اور تاکید کریں۔ نماز باجماعت ہر شخص پر فرض ہے۔ بار بار توجہ دلاتے رہیں۔

مربی سلسلہ لبیب احمد مرزا صاحب نے بتایا کہ وہ بھی خطبہ جمعہ میں نماز کے حوالہ سے توجہ دلاتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا صرف خطبہ میں توجہ دلانا کافی نہیں۔ آپ کا ہر فیملی سے ذاتی رابطہ ہونا ضروری ہے۔ آپ یہ باور کرائیں کہ آپ ان کے ہمدرد ہیں۔ وہ آپ کی بات سنیں گے اور جماعت کے سنٹر میں آئیں گے۔

حضور انور نے فرمایا نمازوں پر حاضری بڑھانے کے لئے نیشنل سیکرٹری تربیت، قائد تربیت، مہتمم تربیت اور دوسری جماعتوں اور مجالس کے شعبہ تربیت کا گراس روٹ لیول پر کام کرنا ضروری ہے اور نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ، قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں اور پھر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو MTA سے منسلک کریں اور میرا خطبہ جمعہ باقاعدہ سنیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس اس کا Data ہونا چاہئے کہ کون سے لوگ ہیں جو باقاعدہ خطبہ سنتے ہیں اور کون سے ایسے ہیں جو اس میں کمزوری دکھا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا MTA پر مختلف پروگرام آتے ہیں۔ ہر ایک اپنے دلچسپی کے پروگرام دیکھ سکتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے بتایا کہ اسی فیصد باقاعدہ خطبہ سنتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس یہ انفارمیشن ہونی چاہئیں کہ کتنے ہیں جو مہینے کے چاروں خطبات سنتے ہیں یا تین یا دو سنتے ہیں۔ اسی طرح تلاوت قرآن کریم کا بھی جائزہ لیں اور کوشش کریں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نماز فجر کے بعد قرآن کریم کا باقاعدہ درس ہونا چاہئے۔ اسی طرح

نمازمغرب یا عشاء کے بعد ملفوظات یا حدیث وغیرہ کا درس ہونا چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا شادی سے قبل لڑکے اور لڑکی کی کونسلنگ کا پروگرام ہونا چاہئے۔لڑکے اور لڑکی دونوں کو ان کے حقوق اور فرائض اور ذمہ داریوں کا پتہ ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا دونوں (مربیان) کونسلنگ کمیٹی کے ممبر ہوسکتے ہیں۔ دونوں (مربیان) میں سے ایک کا کونسلنگ کے دوران ہونا ضروری ہے۔حضور انور نے فرمایا ملک کے اندر جو رشتے ہورہے ہیں ان کی کونسلنگ ضرور ہونی چاہئے۔کونسلنگ میں بتائیں کہ قرآن کریم نے کیا حقوق وفرائض مقرر کئے ہیں۔آنحضرت ﷺ کی سنت اور احادیث کی روشنی میں بتائیں۔شادی بیاہ کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیمات بتائیں۔ آپ کے ارشادات کی روشنی میں سمجھائیں۔

حضور انور نے فرمایا نکاح کا خطبہ دیتے ہوئے مسنونہ آیات کا ترجمہ بتایا کریں تا کہ لوگوں کو پتہ چلے قرآن کریم کی کیا تعلیم ہے۔کیا حقوق ہیں کیا ذمہ داریاں ہیں۔

عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ ہمارے ایک مربی صاحب کی ابھی شادی ہونے والی ہے۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک مربی کی بیوی، مربی کی طرح قربانی کرنے والی ہونی چاہئے اور مربی کے ساتھ وقف نبھانے والی ہو۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہم نے دولاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے جو لیف لیٹس دیں وہ امن کے پیغام کے حوالہ سے ہو۔اس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی وہ کوٹیشن دیں جو امن کا پیغام دیتی ہے۔

پھر دوسرا لیف لیٹس تقسیم ہو جس میں حضرت مسیح موعود کی آمد کا ذکر ہو۔ Messiah of the Age پر ہو۔ پھر اس کے بعد (دین حق) کی سچی تعلیمات پر مشتمل لیف لیٹ ہو اور بتایا جائے کہ دنیا کی بقاء ان تعلیمات پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں (بیت) میں ساؤنڈ سسٹم کے لئے جو الیکٹریشن آیا تھا وہ بہت متاثر ہوا ہے اور اس نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ مجھے یہاں خدا مل گیا ہے۔اس نے ہمارے ساتھ نمازیں بھی پڑھی ہیں۔تو اس طرح کے جو لوگ ہیں ان سے رابطہ رکھیں۔Follow Up کریں۔

پارلیمنٹ میں ایک ممبر نے کہا تھا کہ میں تقریباً Convert ہو چکا ہوں۔حضور انور نے فرمایا آپ بیج پھینکیں اور ذاتی رابطے بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ کے 22 ممبران ہیں۔ عاملہ کا ہر ممبر ایک لوکل آئرش سے رابطہ کرے۔ اگر چوتھا حصہ بھی کامیابی ہو جائے تو پانچ چھ بیعتیں آپ کو اس پہلے سال میں مل جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح منصوبہ بندی کر کے عملی طور پر مؤثر پروگرام بنائیں اور اپنے ذاتی روابط اور تعلقات بڑھانے کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا اب یہاں (بیت) کے افتتاح کی RT ریڈیو اور اخبارات نے کوریج دی ہے۔ لاکھوں لوگوں تک پیغام پہنچا ہے اب آپ کا کام ہے اس سے فائدہ اٹھائیں اور یہاں Break Through کریں۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ یہ لوگ جان لیں گے کہ احمدیت کیا ہے۔ ان لوگوں کو یہ معلوم نہیں کہ آپ کے پروگرام کیا ہیں آپ کس قسم کے (-) ہیں۔آپ کا کردار کیا ہے۔ ہم اس طرح کے (-) نہیں ہیں جس طرح دوسرے (-) ہیں۔ہم ان سے مختلف ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر براہ راست بغیر کسی تعارف کے دعوت الی اللہ کریں گے تو کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔اگر آپ پہلے جماعت کا تعارف کروا چکے ہوں گے تو پھر لوگوں سے مل کر رابطہ کر کے بات کریں گے تو لوگ آپ کی بات سنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا بہت سے لوگوں نے یہاں کہا ہے اور اس بات کا اظہار کیا ہے کہ وہ پہلے (دین) کے بارہ میں صحیح معلومات، اچھی معلومات نہیں رکھتے تھے لیکن اب (دین) کا حقیقی پیغام ملنے کے بعد (دین) کے بارہ میں ہمارے خیالات میں تبدیلی ہوئی ہے۔

اب آپ کا کام ہے کہ مسلسل Follow Up کریں اور ان لوگوں سے رابطہ رکھیں۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے عرض کیا کہ مربی انچارج صاحب ہمیں بیعتوں کا زیادہ ٹارگٹ دیتے ہیں جو ہم سے پورا نہیں ہوتا تو ہمیں ندامت ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ نے Disappointed نہیں ہونا بلکہ یہ دیکھیں کہ ہماری کوئی کمیاں رہ گئی ہیں اور اگلی بار ان کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا بعض ممالک کا سالانہ بجٹ مکمل نہیں ہوتا۔لیکن اس کے باوجود وہ آئندہ سال اپنا بجٹ کم نہیں کرتے بلکہ مزید بڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کے دونوں مربی اس سال دو دو بیعتیں کروائیں اور اس کے علاوہ نیشنل مجلس عاملہ آئرلینڈ چھ اور خدام، انصار اور لجنہ پانچ پانچ بیعتیں کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا گالوے (Galway) میں گراؤنڈ تیار ہے۔آپ نے اب بیج بونا ہے اور کام کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا سویڈن نے تین لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔ چھوٹی جماعت ہے۔ اسی طرح سپین میں گزشتہ سال جامعہ یوکے کے طلباء کو بھجوایا گیا تھا انہوں نے دو تین ہفتوں میں پونے تین لاکھ لیف لیٹس تقسیم کئے۔

گزشتہ دونوں جامعہ کے آٹھ طلباء سیر کی غرض سے سپین گئے تھے انہوں نے اپنے قیام کے دوران پچاس ہزار سے زائد لیف لیٹس تقسیم کئے ہیں۔تقسیم کے دوران لوگ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ویلنسیا میں ٹرین سے اترنے والے ایک مسافر کو جب لیف لیٹ دیا گیا تو اس نے کہا میں بارسلونا سے آرہا ہوں۔ وہاں مجھے ایک نوجوان نے یہ لیف لیٹ دیا تھا۔ یہ میری جیب میں ہے۔ چنانچہ اس نے نکال کر دکھایا۔اس نے یہ سنبھال کر رکھا ہوا تھا۔ پھینکا نہیں تھا۔اس پر حضور انور نے فرمایا ساٹھ فیصد سے زائد لوگ سنبھالتے ہیں اور پڑھتے ہیں۔حضور انور نے فرمایا اب بڑی تعداد میں لوگوں کو جماعت کا تعارف ہو رہا ہے۔

صدر انصاراللہ ڈاکٹر علیم صاحب نے بتایا کہ اپنی Job کے سلسلہ میں ایک سفر کے دوران ایک نوجوان سے رابطہ ہوا مذہب کے بارہ میں بات ہوئی تو اس نے بتایا مجھے احمدیوں کی طرف سے ایک لیف لیٹ ملا تھا۔ میں نے سارا پڑھا ہے۔ چنانچہ اس کو جماعت کے بارہ میں بتایا اور اس سے رابطہ قائم ہو گیا۔ اس کو (بیت) لے کر آیا اور اب اس سے مستقل رابطہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب اس شخص کو مزید لٹریچر دیں۔''اسلامی اصول کی فلاسفی دیں''۔کتاب لائف آف محمد ﷺ (Life of Mohammad) دیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ ریلوے سٹیشن پر جا کر لیف لیٹس تقسیم کریں۔ بس سٹاپ پر دیں۔آپ نے صرف ایک دو جگہوں پر نہیں رہنا بلکہ مختلف راستے Explore کریں اور وسیع پیمانہ پر لیف لیٹس تقسیم کریں۔ مارکیٹ میں کھڑے ہو جائیں وہاں تقسیم کریں۔آپ لوگوں کے ہاتھوں میں ہی دے رہے ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا Door to Door کا مطلب یہ تھا کہ ہر گھر تک پہنچ جائے۔

حضور انور نے فرمایا خواتین اپنا پروگرام آرگنائز کر رہی ہیں۔انہوں نے مینا بازار کی طرز پر اپنا پروگرام بنایا ہے اور کارڈ بھی تقسیم کیا تا کہ لوگ آئیں اور ان کا جماعت سے رابطہ قائم ہو۔فلائرز کی تقسیم ہو اور وہ لٹریچر بھی حاصل کریں اور اس طرح (دعوت الی اللہ) بھی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا جماعت اسلام آباد یوکے نے بھی ایک Fair کی طرز پر پروگرام بنایا تھا۔ جہاں کھانے پینے کی اشیاء کے علاوہ لٹریچر بھی رکھا تھا۔لوگ آئے تھے ان کو لٹریچر بھی دیا۔ ان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔سوال و جواب بھی ہوئے اور ان سے ایک رابطہ بن گیا اور یہ پروگرام (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ بن گیا۔

حضور انور نے فرمایا خدام الاحمدیہ بھی اس طرز کا پروگرام آرگنائز کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جو بھی پروگرام کریں خواہ نمائش کا پروگرام ہو، مینا بازار کا پروگرام ہو یا کوئی اور پروگرام ہو اصل غرض اور مقصد یہ ہو کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے رابطے ہوں۔ ہمارا اصل مقصد لوگوں تک (دین) کا پیغام پہنچانا ہے۔

حضور انور کی خدمت میں یہ رپورٹ پیش ہوئی کہ یہاں ہر سال سعودی عرب سے پندرہ ہزار طلباء تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ان سے رابطہ کریں۔ یہ لوگ اپنے سسٹم سے Fed Up ہیں اور جو پڑھے لکھے ہیں وہ وہابی ازم اور سلفی ازم سے تنگ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ عرض کیا گیا کہ Cork جماعت کی ضروریات بڑھ رہی ہیں۔ وہاں جماعت کے پاس کوئی سنٹر نہیں ہے جہاں احباب اکٹھے ہو سکیں اور جو رابطے ہیں ان کو وہاں بلایا جا سکے۔اس پر حضور انور نے فرمایا وہاں اپنے سنٹر کے لئے جگہ دیکھیں۔کوئی عمارت دیکھ لیں، اپنی ضرورت کے مطابق تلاش کریں اور پھر مجھے بتائیں۔حضور انور نے اخراجات کے حوالے سے بعض انتظامی ہدایات دیں۔

ملک کے دارالحکومت ڈبلن (Dublin) میں (بیت) کے قیام کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی۔حضور انور نے فرمایا شہر کے باہر کے علاقے میں دیکھیں جہاں لوگ جا سکیں اور ایسی جگہ دیکھیں جو ہماری ضروریات کے مطابق ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ممبران عاملہ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عام احمدی کو جماعتی عہدیداران سے شکایات ہیں۔ **آپ لوگوں کے ساتھ نرم ہمدردانہ اور مخلصانہ رویہ رکھیں۔ ہر ایک کی بات سنیں اور خادم بن کر کام کریں۔** آنحضرت ﷺ نے یہی فرمایا ہے کہ سید القوم خادمہم کو قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے۔

حضور انور نے عاملہ ممبران سے دریافت فرمایا کہ جماعت یوکے کی مجلس شوریٰ سے جو میں نے ایڈریس کیا تھا کیا آپ سب نے سن لیا ہے۔اس پر نیشنل صدر صاحب نے عرض کیا کہ ہم سب نے اپنی ایک عاملہ میٹنگ میں سن لیا تھا۔

میٹنگ کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایڈیشنل سیکرٹری وقف جدید نومبائعین یوسف Pender صاحب کو ہدایت فرمائی کہ اس سال کے لئے آپ کا ٹارگٹ بھی دو بیعتیں ہیں۔ دونوں مربیان اور آپ تینوں کا ٹارگٹ دو دو بیعت کا ہے۔ دیکھتے ہیں کہ آپ تینوں میں سے کون یہ ہدف حاصل کرتا ہے۔

ایک بجکر دس منٹ پر یہ میٹنگ اختتام کو پہنچی۔ آخر پر ممبران مجلس عاملہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

تقریب آمین

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مریم تشریف لے آئے جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج

ذیل بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم حارث احمد، روحان ملک، محمود شرما، باسل عبدالودود، جہانگیر رشید، نصر سعید، عبدالمعیز ملک، ولید احمد، حمزہ احمد، صغیر احمد، خاقان احمد، عزیزہ جاذبہ خان، دانیہ احمد، لبیبہ افتخار، سمرہ خان، عزیزہ تنزیلہ۔

ایک آئرش نوجوان یوسف Pender صاحب نے چند سال قبل بیعت کی تھی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد انہوں نے قرآن کریم سیکھا ہے اور قرآن کریم مکمل کیا ہے۔ موصوف کی بھی آمین ہوئی۔ حضور انور نے از راہ شفقت ان سے قرآن کریم کی چند آیات سنیں اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نماز کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت سے باہر تشریف لائے تو بیت کے ساؤنڈ سسٹم کے لئے یہاں موجود آئرش نوجوان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے از راہ شفقت موصوف کو کتاب The Conference of World Religions (Guildhall) عطا فرمائی۔

بعد ازاں بیت کے بیرونی احاطہ میں MTA انٹرنیشنل کی ٹیم نے جو لندن سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ اور پروگراموں کی Coverage اور Live نشریات کے لئے آئرلینڈ گئی تھی، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد علی الترتیب دونوں مربیان، آئرلینڈ، ابراہیم نونن صاحب اور لبیب احمد مرزا صاحب اور لوکل مجلس عاملہ جماعت گالوے نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ یوکے کی شعبہ عمومی کی پانچ خدام پر مشتمل سیکیورٹی ٹیم بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس آئرلینڈ کے سفر میں قافلہ کے ساتھ تھی۔ اس ٹیم نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

بعد ازاں اس موقعہ پر موجود احباب جماعت نے بھی ایک گروپ کی صورت میں تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت مریم سے واپس ہوٹل جانے کے لئے گاڑی کے پاس تشریف لائے تو ساؤنڈ سسٹم کے لئے کام کرنے والے آئرش دوست حضور انور کے پاس آئے اور تصویر بنوانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ حضور انور نے از راہ شفقت انہیں تصویر بنوانے کا شرف بخشا۔ موصوف اس پر بے حد خوش تھے اور حضور انور کو یہاں دیکھ کر اور حضور انور کے ساتھ نمازیں ادا کر کے پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ مجھے یہاں خدا تعالیٰ مل گیا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

ڈبلن کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق گالوے (Galway) سے ڈبلن (Dublin) کے لئے روانگی تھی۔ تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے باہر تشریف لائے۔

گالوے جماعت کے احباب مرد و خواتین اور بچے بچیاں حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ہوٹل کے باہر جمع تھے۔ بچوں اور بچیوں کے گروپ الوداعی دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ بعد ازاں یہاں سے ڈبلن کے لئے روانگی ہوئی۔

ڈبلن میں ورودِ مسعود

گالوے سے ڈبلن کا فاصلہ 120 میل ہے۔ ایک گھنٹہ پچاس منٹ کے سفر کے بعد پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل Castleknock تشریف آوری ہوئی۔ ہوٹل سے باہر ڈبلن جماعت کے احباب مرد و خواتین نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ڈاکٹر عبدالمنعم صاحب اپنے عزیزوں کے ساتھ اس موقعہ پر موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر عبدالمنعم صاحب سے ان کی اہلیہ ڈاکٹر روبینہ کریم صاحبہ کی وفات پر اظہار تعزیت فرمایا اور مرحومہ کے عزیزوں سے حضور انور نے تعزیت کا اظہار فرمایا اور مرحومہ کے دونوں واقف نو بیٹوں کو اپنے ساتھ لگایا اور پیار کیا۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے مرحومہ کی رشتہ دار خواتین سے اظہار تعزیت فرمایا اور مرحومہ کے دونوں بچوں کو اپنے پاس بلا کر پیار کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

ڈاکٹر روبینہ کریم صاحبہ 27 ستمبر 2014ء کو آئرلینڈ میں وفات پاگئیں۔ مرحومہ لمبا عرصہ آئرلینڈ کی لجنہ کی جنرل سیکرٹری اور پھر سیکرٹری مال رہیں اور اپنی وفات تک ایسٹ ریجن کی نائب صدر لجنہ مقامی کے فرائض بھی انجام دیتی رہیں۔ اپنی وفات سے تین چار دن قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی بھی سعادت پائی تھی۔

آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل کی Lobby میں تشریف لے آئے اور نیشنل صدر جماعت آئرلینڈ ڈاکٹر محمد انور ملک صاحب، صدر انصار اللہ ڈاکٹر علیم الدین صاحب اور مربی انچارج آئرلینڈ ابراہیم نونن صاحب اور مربی سلسلہ آئرلینڈ لبیب احمد مرزا صاحب کو از راہ شفقت اپنے دستخطوں اور دعائیہ کلمات کے ساتھ کتاب The Conference of World Religions (Guildhall) عطا فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

29 ستمبر 2014ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق ڈبلن سے لندن کے لئے روانگی تھی۔ ڈبلن جماعت کے احباب مرد و خواتین حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے ہوٹل سے باہر جمع تھے۔ صبح چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہوٹل سے باہر تشریف لائے حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دعا کروائی اور قافلہ ڈبلن بندرگاہ (Seaport) کے لئے روانہ ہوا۔

سات بجکر دس منٹ پر پورٹ پر آمد ہوئی۔ جہاں VIP پروٹوکول انتظام کے تحت پورٹ انتظامیہ کی ایک گاڑی قافلہ کی گاڑیوں کو Escort کرتی ہوئی Ferry کے اندر لے گئی۔ اس طرح قافلہ کی گاڑیاں سب سے پہلے اس Irish Ferries میں بورڈ ہوئیں۔

اس آئرش Ferry کے خصوصی پروٹوکول سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک مخصوص اپارٹمنٹ میں تشریف لے گئے۔

بارہ منازل پر مشتمل یہ آئرش بحری جہاز اپنے وقت پر آٹھ بجکر دس منٹ پر ڈبلن (آئرلینڈ) کی پورٹ سے برطانیہ کی پورٹ Holyhead کے لئے روانہ ہوا۔ اس جہاز کی پہلی چھ منازل صرف کاروں اور ٹرکوں کے پارک کرنے کے لئے ہیں اور باقی چھ منازل پر مسافروں کے لئے مختلف لاؤنجز (Launges) اور کیفے، ریسٹورنٹ Shops اور مختلف اپارٹمنٹس بنے ہوئے ہیں۔ اس جہاز کی لمبائی 209 میٹر اور اونچائی 51 میٹر ہے۔ اس جہاز میں دو ہزار مسافروں کی گنجائش موجود ہے۔ اس کے علاوہ 1342 کاروں اور 240 ٹرکوں کے پارک ہونے کی گنجائش ہے۔ اگر ٹرکوں کو نکال دیا جائے تو قریباً 1800 کاریں اس بحری جہاز پر بورڈ کی جاسکتی ہیں۔

قریباً تین گھنٹے پچیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر Ferry برطانیہ کی بندرگاہ Holyhead پہنچی اور ایک خصوصی پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور اور قافلہ کی گاڑیاں سب سے پہلے جہاز سے باہر آئیں۔

پورٹ پر مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب ریجنل امیر نارتھ ویسٹ ریجن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

جماعت نارتھ ویلز نے اپنے سنٹر اور بیت کی تعمیر کے لئے ایک عمارت Rhyl Town میں فروری 2014ء میں خریدی ہے۔ یہاں پورٹ Holyhead سے لندن جاتے ہوئے راستہ میں رک کر اس عمارت کے معائنہ اور یہاں نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کا پروگرام تھا۔ یہاں پورٹ سے Rhyl Town کا فاصلہ پچاس میل ہے۔

یہاں پورٹ سے روانہ ہو کر قریباً پونے ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جماعت نارتھ ویلز (North Wales) آمد ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو مکرم کلیم احمد باجوہ صاحب صدر جماعت نارتھ ویلز، قاضی ناصر احمد صاحب سابق ریجنل امیر نارتھ ویسٹ ریجن، غلام عباس صاحب زعیم انصاراللہ، عطاء العلیم صاحب قائد خدام الاحمدیہ Liverpool، نارتھ ویلز اور منصور احمد خان صاحب ریجنل قائد نارتھ ویسٹ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اپنے آقا کا استقبال کیا۔

حضور انور کا استقبال کرنے والوں میں مکرم ملک محمد اکرم صاحب مربی مانچسٹر، مکرم محمد احمد خورشید صاحب مربی نارتھ ویسٹ، مکرم چوہدری انوارالحق صاحب صدر جماعت Stockport مکرم ساجد ارائیں صاحب صدر جماعت مانچسٹر ساؤتھ اور ایک مقامی انگریز احمدی دوست احمد مبارک صاحب بھی موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان استقبال کرنے والے سبھی احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بعد ازاں اس عمارت کا معائنہ فرمایا۔

اس عمارت کا سنگ بنیاد 1873ء میں Mr. Robert Jones نے رکھا جو اس وقت اس علاقہ میں کمشنر تھے۔ 1895ء میں اس عمارت کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہ Calvinist Methodist Community کے زیر استعمال رہی۔ یہ عمارت دو منازل پر مشتمل ہے اور اس کا زیر تعمیر حصہ 6000 مربع فٹ ہے۔

پہلی منزل گراؤنڈ فلور پر ایک بڑا ہال 124 مربع فٹ اور ایک چھوٹا ہال 72 مربع فٹ کا ہے۔ اس کے علاوہ چار دفاتر اور کچن کی سہولت بھی ہے۔ پہلی منزل کے دونوں ہالوں میں 242 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

دوسری منزل پر بھی 96 مربع فٹ کا ایک ہال ہے جس میں 133 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف دفاتر اور کچن کی سہولت حاصل ہے۔ دونوں منازل پر نو باتھ روم اور واش روم، بیوت الخلاء کی سہولت بھی حاصل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ساری عمارت کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور مقامی انتظامیہ سے مختلف امور دریافت فرمائے اور اس سنٹر کے قریب رہنے والے احباب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ صدر صاحب جماعت نے بتایا کہ اب یہاں باقاعدہ نمازوں کی ادائیگی ہوتی ہے۔ نماز جمعہ، جماعت کی میٹنگز، اجلاسات اور دوسرے مختلف جماعتی فنکشنز ہوتے ہیں۔ اب اس جگہ کو

بیت کی شکل میں تبدیل کیا جائے گا۔

بعدازاں ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس عمارت کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دوپہر کے کھانے کے بعد یہاں سے آگے بطرف لندن روانگی کا پروگرام تھا۔ پونے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باہر تشریف لائے اور یہاں کی مقامی جماعت اور اس ریجن کے جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی اور شرف مصافحہ بھی حاصل کیا۔

لندن تشریف آوری

بعدازاں حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ لندن کے لئے روانہ ہوا۔ یہاں سے لندن کا فاصلہ 250 میل ہے۔ پونے تین بجے یہاں سے روانہ ہو کر سات بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت فضل لندن تشریف آوری ہوئی۔ جہاں احباب جماعت مرد وخواتین نے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہا۔

بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک حصہ میں خواتین جمع تھیں۔ جبکہ دوسری طرف مرد احباب حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ہدایت فرمائی کہ نماز کی تیاری کریں۔

سات بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل میں تشریف لا کر نماز مغرب پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آئرلینڈ کے اس سفر میں جن افراد کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں سفر کرنے کی سعادت عطا ہوئی ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری

مکرم مبارک احمد ظفر صاحب
ایڈیشنل وکیل المال لندن

مکرم بشیر احمد صاحب (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج میڈیا آفس

مکرم عمیر علیم صاحب انچارج مخزن تصاویر

مکرم محمد احمد ناصر صاحب نائب افسر حفاظت

مکرم ناصر احمد سعید صاحب سیکیورٹی سٹاف

مکرم محمود احمد خان صاحب سیکیورٹی سٹاف

مکرم اعجاز الرحمٰن صاحب سیکیورٹی سٹاف

مکرم محسن اعوان صاحب سیکیورٹی سٹاف

مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب سیکیورٹی سٹاف

خاکسار عبدالماجد طاہر (ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

اس کے علاوہ مکرم ڈاکٹر عبدالمومن جدران صاحب اور مکرم ندیم احمد امینی صاحب کو اپنی گاڑیوں کے ساتھ قافلہ میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔

☆☆.........☆☆.........☆☆

مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب۔ناروے

میری پیاری والدہ

خاکسار کی والدہ کا نام حمیدہ بیگم تھا ان کے والد صاحب کا نام منشی خواجہ عبدالغنی دھرم کوٹی اور والدہ کا نام عائشہ بیگم اور خاوند کا نام خواجہ عبدالحئی تھا۔

اللہ نے آپ کو تین بیٹیاں اور تین بیٹے عطا کئے۔

میری والدہ بہت نیک عبادت گزار، غرباء کی ہمدرد، مہمان نواز، ملنسار اور کم گو تھیں اور سب رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والی تھیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں آپ نے چھیالیس سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک سے فضل عمر ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پائی اور ربوہ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ ہر سال جلسہ سالانہ پر بیرون ربوہ سے احمدی اور غیر از جماعت رشتہ دار ہمارے گھر آتے تھے۔ اس وقت کمروں میں پرالی بچھ جاتی اور خوب رونق ہوتی تھی اس موقعہ پر میری والدہ انتہائی خوش دلی سے مسیح موعود کے مہمانوں کی صبح و شام خدمت کرتی تھیں۔

ایک بار ربوہ کے اردگرد بعض دیہاتوں میں سیلاب آ گیا۔ جس سے ربوہ کے ایک محلّہ فیکٹری ایریا کا ایک حصہ سیلاب کے پانی سے متاثر ہوا مجھے میری والدہ نے کہا کہ مومن میرے ساتھ چلو اس محلّہ میں ہمارے گھر کی ملازمہ کا بھی گھر ہے اس کا پتہ کرنا ہے چنانچہ خاکسار ان کے ساتھ گیا وہ مکان بھی سیلاب سے متاثر ہوا تھا۔ محترمہ والدہ صاحبہ نے ان سے ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں تسلی اور حوصلہ دیا۔

اللہ کے فضل سے مخلص اور فدائی احمدی تھیں لجنہ کے اجلاسوں میں اور کاموں میں شوق سے حصہ لیتی تھیں اپنے بچوں کی بھی بہت اچھی تربیت کی اپنے خاوند کا بھی بہت خیال رکھنے والی تھیں۔

میرے اس وقت دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ وفات سے قبل میری والدہ نے میری بیوی کو کہا کہ میری بیٹیوں کا خیال رکھنا۔ میری والدہ میری بیٹی قانتہ کو اکثر اپنے پاس لے جاتی تھیں اور اس سے بہت پیار کرتی تھیں میرے سب بچوں سے بہت پیار کرتی تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور قرآن مجید کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی تھیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور ہمیں ان کی نیکیوں کو اپنانے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

۞ مکرم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا لکھتے ہیں۔

خاکسار کی دو بیٹیوں کی شادی 27 ستمبر 2014ء کو گوندل بینکوئٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ مکرمہ امۃ المجیب نیر صاحبہ کی شادی ہمراہ مکرم طاہر رؤف صاحب ابن مکرم عبدالرؤف صاحب کراچی جبکہ مکرمہ ماریہ نور نیر صاحبہ کی شادی ہمراہ مکرم معتز الدین احمد صاحب سویڈن ابن مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب یو کے قرار پائی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔

مکرم معتز الدین صاحب کا ولیمہ 28 ستمبر کو گوندل بینکوئٹ ہال ربوہ میں ہوا اس موقع پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی۔

جبکہ مکرم طاہر رؤف صاحب کا ولیمہ 2/اکتوبر 2014ء کو کراچی میں ہوا اس موقع پر خاکسار نے دعا کروائی۔ احباب سے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم احسن خان منگلہ صاحب نائب امیر ضلع قصور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم احمد خان منگلہ صاحب (ر) معلم وقف جدید کی بائیں ٹانگ کی ہڈی مورخہ 19 ستمبر 2014ء کو ٹوٹ گئی تھی۔ فضل عمر ہسپتال میں کامیاب آپریشن ہوا تھا۔ کافی افاقہ ہے۔ گھر پر واکر کا سہارا لے کر چلتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد صحت والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ پاکستان دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 16۔اکتوبر 2014ء بعمر 74 سال طویل علالت کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پاگئیں۔ اگلے روز بعد روز نماز جمعہ محلّہ دارالنصر وسطی میں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ مرحومہ اپنے خاندان میں اکیلی احمدی تھیں۔ ملنسار اور مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ اڑھائی سال سے چل پھر نہیں سکتی تھیں اور بستر پر تھیں۔ انہوں نے اپنی بیماری کا عرصہ انتہائی صبر وشکر کے ساتھ گزارا اور کبھی بھی زبان پر گلہ شکوہ نہیں آیا۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاکسار، دو بیٹے مکرم صبغت اللہ صاحب کارکن وکالت زراعت تحریک جدید، مکرم خالد فاروق صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل، دو بیٹیاں مکرمہ آنسہ پروین صاحبہ، مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم غلام رسول صاحب ولد مکرم نواب خان صاحب مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین مورخہ 13 اکتوبر 2014ء کو بعمر 63 سال جرمنی کے ایک ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز رات آٹھ بجے آفن باخ میں مکرم عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مکرم بشیر احمد صاحب ان کی میت پاکستان لے کر آئے۔ 15 اکتوبر 2014ء کو خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور آبائی گاؤں مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمود احمد خالد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کرائی۔ گزشتہ پانچ چھ ماہ سے کینسر کے مرض میں مبتلا تھے اس تکلیف دہ بیماری کا مقابلہ بڑے صبر اور حوصلہ سے کیا۔ مرحوم درویش صفت، جماعت اور خلافت سے محبت و اخلاص کا تعلق رکھتے تھے۔ آفن باخ جرمنی جماعت کی بیت الذکر میں وقار عمل و دیگر تقاریب میں خدمت کیلئے پیش پیش ہوتے تھے۔ آخری بیماری میں اپنے چندوں کا حساب مکمل کیا نیز فیملی کے کئی ضرورت مند عزیزوں کی مالی مدد آخر تک جاری رکھی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ مرحوم کے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں۔ بڑی بیٹی 17 سال کی اور چھوٹا بیٹا 5 سال کا ہے۔ مرحوم کے دو بھائی مکرم بشیر احمد صاحب اور مکرم منیر احمد صاحب کینیڈا ان کی تیمارداری کیلئے جرمنی آگئے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں جگہ دے، بیوی بچوں کی حفاظت و کفالت فرمائے اور سب عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان کے غیر معروف دریا

پاکستان کے چند دریاؤں کا تعارف پیش ہے کہ وہ کہاں سے نکلتے ہیں اور کس سے جا ملتے ہیں۔

دریائے شکسگام

دریائے شکسگام دریائے یارکمد کا ایک معاون دریا ہے۔اس کے دیگر نام دریائے کلیجن اور دریائے میوزتگھ ہیں۔ یہ وادی شکسگام میں قراقرم پہاڑی سلسلے کے متوازی شمال مغربی سمت بہتا ہے۔ دریا کی بالائی وادی کے ٹو کو سر کرنے والے شمال کی طرف سے استعمال کرتے ہیں۔ دریا چین اور پاکستان کے درمیان سرحد بناتا ہے۔ دریائے شکسگام سطح سمندر سے 15000 فٹ کی بلندی پر بہنے والا سب سے طویل دریا ہے۔

دریائے شگر

دریائے شگر گلگت، بلتستان، پاکستان میں واقع ایک دریا ہے۔ دریائے شگر کا پانی بلتورو گلیشیئر اور بیافو گلیشیئر کے پگھلنے سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ وادی شگر میں بہتا ہے۔ یہ دریائے سندھ کا ایک معاون دریا ہے۔ جو وادی سکردو میں اس میں شامل ہوتا ہے۔

دریائے شیوک

دریائے شیوک لداخ، انڈیا سے نکلتا ہے اور بلتستان ضلع کا نچھے سے بہتا ہوا دریائے سندھ میں گرتا ہے اس کی لمبائی 550 کلومیٹر ہے۔ یہ دریا سیاچن گلیشیئر کے ساتھ واقع ریمو گلیشیئر سے نکلتا ہے۔

دریائے نیلم

دریائے نیلم کشمیر میں دریائے جہلم کا ایک معاون دریا ہے۔ بھارت میں اسے دریائے کشن گنگا بھی کہتے ہیں۔ یہ آزاد کشمیر کے شہر مظفر آباد کے قریب دریائے جہلم میں گرتا ہے۔اس مقام سے کچھ ہی آگے جہلم پر منگلا ڈیم بنایا گیا ہے۔ یہ دریا اپنے شفاف نیلگوں پانی کی وجہ سے مشہور ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔

دریائے ٹوچی

دریائے ٹوچی جسے دریائے گمبیلا بھی کہتے ہیں افغانستان سے وزیرستان میں داخل ہو کر وادی داوڑ کو سیراب کرتے ہوئے تنگہ سے گزرتا ہوا بنوں میں داخل ہوتا ہے جہاں اسے گریڑا کا نام دیا گیا ہے۔ بنوں میں وزیر بکا خیال اور علاقہ میریان کا کچھ حصہ سیراب کرتا ہے۔ ضلع لکی میں داخل ہو کر اس کا نام گمبیلا ہو جاتا ہے جو عیسیٰ خیل کے قریب دریائے کرم میں جا گرتا ہے۔ ماضی میں جب کنویں نہ تھے تو اس کا پانی صحت کے لئے مفید خیال کیا جاتا تھا اور دریائے کرم کا پانی مضر صحت ہوا کرتا تھا چونکہ بنوں کے باسی انہی دریاؤں سے پانی پیتے تھے یہی وجہ تھی کہ ماضی میں بنوں وال مروت کے مقابلے میں زرد رو کمزور اور لاغر ہوا کرتے تھے۔ مگر اب صورتحال بہتر ہو گئی ہے۔

دریائے پنجند

دریائے پنجند پنجاب میں ضلع بہاولپور کے انتہائی آخر میں ایک دریا ہے۔ دریائے پنجند پر پنجاب کے دریا یعنی دریائے جہلم، دریائے چناب دریائے راوی، دریائے بیاس اور دریائے ستلج کے پانچ دریاؤں کا سنگم قائم ہوتا ہے۔ جہلم اور راوی چناب میں شامل ہوتے ہیں، بیاس ستلج میں شامل ہوتا ہے اور پھر ستلج اور چناب ضلع بہاولپور سے 10 میل دور شمال میں اوچ شریف کے مقام پر مل کر دریائے پنجند بناتے ہیں۔ مشترکہ دریا تقریباً 45 میل کے لئے جنوب مغرب بہتا ہے اور پھر کوٹ مٹھن مقام پر دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے۔ دریائے سندھ بحیرہ عرب کی جانب بہتا ہے۔ پنجند پر ایک بند تعمیر کیا گیا ہے جو پنجاب اور سندھ کے صوبوں کو آبپاشی کے لئے پانی فراہم کرتا ہے۔ دریائے سندھ اور دریائے پنجند کے سنگم کے بعد دریائے سندھ، ستند کے طور پر نام سے جانا جاتا تھا، اس میں پنجاب کے پانچ دریا، سندھ کے علاوہ دریائے سرسوتی بھی شامل تھا جس کا وجود اب ختم ہو چکا ہے۔

دریائے پنجکورہ

دریائے پنجکورہ شمالی پاکستان میں ایک دریا ہے۔ دریا سلسلہ کوہ ہندوکش میں لات کے مقام سے نکلتا ہے۔ یہ دیر بالا اور پھر دیر زیریں سے بہتے ہوئے چکدرہ، ضلع مالاکنڈ، خیبر پختونخوا کے قریب دریائے سوات میں شامل ہو جاتا ہے۔اس کے نام کے لئے فارسی سے ماخوذ ہے پنج یعنی پانچ اور کورہ یعنی دریا۔

دریائے پونچھ

دریائے پونچھ جموں و کشمیر، بھارت اور آزاد کشمیر پاکستان کا ایک دریا ہے۔ اس کا آغاز پیر پنجال سلسلہ کوہ سے ہوتا ہے۔ یہ شمال مغربی کی طرف بہتا ہے۔ اس کے بعد یہ جنوبی سمت بہتے ہوئے منگلا جھیل میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کے کنارے پر اہم آبادیوں میں پونچھ، سہرا، ٹاٹا پانی اور کوٹلی شامل ہیں۔ اس کے دو معاون دریا سواں اور بیتار ہیں۔

دریائے ڈوری

دریائے ڈوری جسے دریائے لورا بھی کہا جاتا ہے افغانستان اور پاکستان کا ایک دریا ہے۔ یہ دریائے ارغنداب کا ایک معاون دریا اور دریائے ہرمند کا ذیلی معاون دریا ہے اور صوبہ قندھار، افغانستان میں 320 کلومیٹر اور پھر بلوچستان، پاکستان میں بہتا ہے۔ دریائے ڈوری کوئٹہ شہر کے شمال سے شروع ہوتا ہے۔ اسے پاکستان میں لورا کہا جاتا ہے، افغانستان میں داخل ہونے کے بعد اس کا نام کدھنائی ہے اور اسپن بلدک میں اسے ڈوری کہا جاتا ہے۔

دریائے ژوب

دریائے ژوب بلوچستان اور خیبر پختونخواہ، پاکستان میں واقع ہے۔ دریا کا نام ایرانی زبان سے ہے۔ پشتو زبان میں، ژوب کا مطلب بہتا ہوا پانی ہے۔ دریائے ژوب کی کل لمبائی 410 کلومیٹر ہے۔ دریائے ژوب دریائے گومل کا معاون دریا ہے۔ دریائے گومل ڈیرہ اسماعیل خان سے 20 میل جنوب میں دریائے سندھ میں شامل ہو جاتا ہے۔ دریائے ژوب شمالی بلوچستان میں زمین کو سیراب کرتا ہے۔ (روزنامہ ایکسپریس 26 ستمبر 2014ء)

درخواست دعا

❁ مکرم عدنان عالم بھٹی صاحب کارکن مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ایک دوست مکرم شہباز سلیمان صاحب ولد مکرم عبدالرزاق صاحب مرحوم سکنہ جنڈوساہی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے بازو میں موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے فریکچر ہوا ہے اور کہنی کا جوڑ بھی متاثر ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم طارق محمود احمد صاحب کارکن ناصر ہائی سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم فلاح الدین صاحب ولد مبارک احمد صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے کندھے کی ہڈی ایک حادثہ کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ دوسری چوٹیں بھی آئیں ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے بچائے۔ آمین

شکریہ احباب

❁ مکرم کاشف جلیل صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم مولوی ظفر احمد صاحب مرحوم مورخہ یکم اکتوبر 2014ء کو بقضاء الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ آپ کی وفات پر ربوہ اور بیرون ربوہ سے بہت سے احباب ہمارے دکھ میں شریک ہوئے اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ خاکسار تمام اہل خانہ کی طرف سے تمام احباب خواتین کے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 24۔اکتوبر

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:16
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:29

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

24۔اکتوبر 2014ء

6:05 am	حضور انور کا یو ایس اے کانگریس سے خطاب یکم جولائی 2012ء
8:10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	بیت الامن کا افتتاح 4 مارچ 2012ء
1:25 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء

Fall winter Collection 2014/2015
Brands are Available @
LIBERTY FABRICS
Aqsa road Near Aqsa Chowk,
Rabwah Pakistan
+92-47-6213312

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

KHAS COLLECTION
Lakin Aam Prices
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: +92-476212310
www.sahibjee.com

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali